The City School

Unified Mid-Year Examinations

2018 - 2019

Class 9

SCHOOL NAME	
INDEX NUMBER	
DATE	

SECOND LANGUGE URDU — **3248/02**

Paper 2 Language Usage, Summary and Comprehension — **1 hour 45 minutes**

Candidates answer on the Question Paper.
No Additional Materials are required.

READ THESE INSTRUCTIONS FIRST

Write your School name, Index number and Date in the spaces provided.
Write in dark blue or black pen.
Do not use paper clips, highlighters, glue or correction fluid.

Answer **all** questions.
Write your answers in Urdu.
The number of marks is given in brackets [ ] at the end of each question or part question.

دی گئی ہدایات غور سے پڑھیے:

تمام پرچوں پر اپنے اسکول کا نام، انڈیکس نمبر اور تاریخ لکھیں۔

صرف نیلے اور کالے رنگ کا پین استعمال کریں۔

اسٹیپل گوند، ٹپ ایکس وغیرہ کا استعمال منع ہے۔

ہر سوال کا جواب دیں۔

اپنے جوابات اُردو میں تحریر کریں۔

اس پرچے میں دیئے گئے تمام سوالوں کے مارکس بریکٹ میں دیئے گئے ہیں [ ]

دستخط جانچ کنندہ ______ دستخط ممتحن ______ دستخط نگراں ______

This document consists of **10** printed pages and **2** blank pages.

Scanned by CamScanner

PART 1: Language Usage

Vocabulary

نیچے دیے گئے محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے معنی واضح ہو جائیں۔

1۔ ٹیڑھی کھیر ہونا: ______________________________

______________________________ [1]

2۔ باتوں میں آنا: ______________________________

______________________________ [1]

3۔ رال ٹپکنا: ______________________________

______________________________ [1]

4۔ آپے سے باہر ہونا ______________________________

______________________________ [1]

5۔ طاق پر رکھنا: ______________________________

______________________________ [1]

[Total: 5]

Scanned by CamScanner

Sentence transformation

دیے گئے جملوں کو فعل حال میں تبدیل کریں۔

مثال: محنت کرنے والوں کو سب ہی نے پسند کیا۔

محنت کرنے والوں کو سب ہی پسند کرتے ہیں۔

6۔ اس کے ہاتھ سردی کی وجہ سے کانپ رہے تھے۔

[1] ______________________

7۔ بچے نے گلاس توڑ دیا۔

[1] ______________________

8۔ آپ مجھ سے کیوں ناراض تھے؟

[1] ______________________

9۔ وہ سارا پرچہ حل کر لے گا۔

[1] ______________________

10۔ انسان محنت کرنے سے ہی کامیاب ہو گا۔

[1] ______________________

[Total: 5]

Scanned by CamScanner

Cloze passage

خالی جگھوں کو پُر کرنے کے لئے کچھ الفاظ عبارت کے نیچے دیے گئے ہیں۔ سوال نمبر 11 سے 15 تک ہر ایک خالی جگہ پر کرنے کے لئے ان الفاظ میں سے صحیح الفاظ چن کر نیچے دی گئی لائنوں پر لکھیں۔

انسانی زندگی ۔۔۔۔(11) کا ایک سلسلہ ہے، دن رات مختلف واقعات اور طرح طرح کی ۔۔۔۔۔(12) باتیں وقوع پذیر ہوتی رہتی ہیں۔ ان شب و روز کی ۔۔۔۔۔(13) میں انسان اپنی عقل و فہم سے کام لے کر اپنے کاموں کی ۔۔۔۔۔(14) کرتا ہے، جہاں ہوش و حواس سے بیگانہ ہوا، تو کام بے ڈھنگا ہو جانے پر ۔۔۔۔۔(15) ہاتھوں لیے جانے کا احتمال ہوتا ہے۔

مصروفیات۔ آڑے۔ مکمل۔ مصروف۔ واقعات
کہانیاں۔ انہونی۔ ہاتھوں۔ تکمیل۔ عجائب

11 ______________________ [1]

12 ______________________ [1]

13 ______________________ [1]

14 ______________________ [1]

15 ______________________ [1]

[Total: 5]

Scanned by CamScanner

Part 2: Summary

16- مندرجہ ذیل عبارت کو پڑھنے کے بعد دیے گئے اشاروں کی مدد سے 100 الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

مسواک کرنا سنتِ رسول اللہؐ ہے۔ اس کے روزانہ استعمال سے نہ صرف دانت صاف ستھرے اور چمکدار رہتے ہیں بلکہ سانس میں بھی ایک خوشگوار سی مہک پیدا ہو جاتی ہے۔ جدید سائنسی تحقیق کے مطابق مسواک اینٹی سیپٹک بھی ہے اور اینٹی بایوٹک بھی۔ یہ دانتوں کو کیلشیم، کلورین فراہم کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا اور نظامِ ہاضمہ درست رکھتا ہے۔ نیز منہ کی بو دور کرنے کے ساتھ ساتھ مسوڑھوں کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ اس میں موجود فاسفورس دانتوں کو غذا فراہم کرتا ہے، جبکہ رس جو ذرا سا کڑوا ہوتا ہے، وہ گلے کے امراض سے بچاتا ہے۔ مسواک کا مسلسل استعمال دائمی نزلے زکام سے بھی نجات دلاتا ہے، جبکہ باقاعدہ استعمال سے ٹانسلز اور منہ کے چھالوں میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

جدید تحقیق کہتی ہے کہ ٹوتھ برش چاہے جتنا بھی اعلٰی معیار کا اور مہنگا ہو، استعمال کے بعد جس قدر بھی پانی سے دھولیں، اس کی تہہ میں بے شمار جراثیم رہ جاتے ہیں، اس کا مستقل استعمال دانتوں پر موجود چمک کی تہہ ختم کر دیتا ہے، مزید یہ کہ برش سے دانتوں کے درمیان خلا بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس مسواک کے ریشے، جو کہ ڈنڈی کے متوازی ہوتے ہیں، دانتوں کے درمیان والی جگہ کی بہتر صفائی کرتے ہیں۔ مسواک کے لیے ہر اس درخت کی شاخ مناسب ہے، جس کے ریشے نرم ہوں، تاکہ نہ دانتوں میں خلا پیدا ہو اور نہ ہی مسوڑھوں کو نقصان پہنچے۔ تاہم بہترین اور اعلٰی مسواک پیلو، نیم، کیکر اور کنیر کی شاخوں کی ہوتی ہے۔ کنیر کی مسواک اگرچہ زیادہ کڑوی ہوتی ہے، مگر اس کی یہ کڑواہٹ ہی دانتوں کے لیے مفید ہے۔ مسواک ہمیشہ تازہ استعمال کریں، جبکہ استعمال شدہ مسواک کو دوبارہ استعمال کرنے سے قبل ہر بار ریشے کاٹ کر دانتوں سے نئے ریشے بنائیں۔

Scanned by CamScanner

دی گئی عبارت کو پڑھ کر اشاروں کی مدد سے تقریباً سو الفاظ کا خلاصہ جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

(a) مسواک کی افادیت

(b) جدید سائنسی تحقیق

(c) بیماریوں کا علاج

(d) ٹوتھ برش اور مسواک کا موازنہ

(e) بہترین مسواک

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

____

[Total: 10]

Scanned by CamScanner

Part 3: Comprehension

Passage A

درج ذیل عبارت کو پڑھیئے پھر دیئے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

نانگا پربت کی چٹیل اور برف سے لدی ہوئی ڈھلوانوں پر کہیں کہیں دھند تھی۔ کہیں کہیں چھوٹے بادل تھے۔ منظر اتنا دلفریب تھا جیسے کسی نے قلفی سے اس خوفناک پہاڑ کا ماڈل بنایا ہو۔ جیسے جیسے ہم رائے کوٹ پل سے فیری میڈو کے پتھریلے راستے پر چڑھنے لگے، اسی وقت سورج نکل آیا۔ ہمیں آدھی رات کو روانہ ہونا تھا کیونکہ گیارہ بجے کے بعد وہاں چلنا ناممکن ہو جاتا ہے، وجہ یہ ہے کہ آس پاس صرف پتھر ہیں اور وہ گرم ہو جاتے ہیں۔ اس پورے راستے میں چھاؤں اور پانی بالکل نہیں لہٰذا ہم نے گلگت بازار سے پلاسٹک کا ایک جیری کین خریدا تھا۔ گدھے پر سامان لدا ہوا تھا۔ دو ڈھائی گھنٹے کے بعد پتھر اتنے گرم ہو چکے تھے کہ ہم ان کا سہارا لینے کے لیے ہاتھ رکھتے تو انگلیاں تپش سے جل اُٹھتیں۔ آنکھوں میں پسینہ اور اس آبی پردے کے پار، پہاڑ اور سورج اور کچھ ایسے چمکتے پتھر تھے جن پر تیل اور چکناہٹ کے آثار تھے۔ یہ تیل دھوپ میں گرم ہو رہا تھا۔ ہمارا پانی بھی تیزی سے کم ہو رہا تھا، اور جو پانی رہ گیا تھا وہ بے حد گرم ہو چکا تھا اور اس میں پلاسٹک کی بو تھی۔

سارے دن کے سفر کے دوران نہ تو ہمیں کوئی ذی روح نظر آیا اور نہ ہی ہریالی کا ایک پتہ تک دکھائی دیا۔ اُوپر چھدرے بالوں سے ایک شناسا آواز آئی۔۔۔۔۔ ہم خشک لبوں پر زبان پھیرتے اور پسینہ صاف کرتے اُوپر دیکھنے لگے۔ پی آئی اے کا فوکر فرینڈشپ طیارہ اسلام آباد سے گلگت جا رہا تھا۔ ہم اس جہاز کو منہ کھولے ہانپتے ہوئے اتنے اشتیاق سے دیکھنے لگے، جیسے یہ ابھی اس پتھریلے پہاڑ پر اترے گا اور ہمیں اس عذاب سے دور لے جائے گا۔

'مجھے یقین ہے کہ اس لمحہ پائلٹ اعلان کر رہا ہو گا کہ خواتین و حضرات، ہم اس وقت نانگا پربت کے اوپر سے گزر رہے ہیں، ذرا نیچے دائیں طرف دیکھئے، دریائے سندھ کا جو چٹانی سلسلہ ہے، اس کی بلندی پر یہ کون بے وقوف کھڑے ہیں۔'

علی ہنسنے لگا۔

'ویسے میں جہاز کے مسافروں کو بتانا چاہتا ہوں کہ خدا کے واسطے، اِدھر نہ آئیں، اور فیری میڈو کی جانب رخ نہ کریں۔'

Scanned by CamScanner

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جوابات جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

17۔ دیر سے روانہ ہونے کی صورت میں مسافروں کو کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے؟

[3]

18۔ مصنف نے فیئری میڈو کے راستے میں آنے والی چیزوں کے بارے میں کیا بتایا ہے؟

[2]

19۔ موسم نے مسافروں کے پانی کے ذخیرے پر کیا اثر ڈالا؟

[3]

20۔ ہوائی جہاز کو دیکھ کر مسافروں کا کیا ردِ عمل تھا؟

[2]

21۔ علی نے ہوائی جہاز کے مسافروں کو کیا مشورہ دیا؟

[2]

22۔ اس عبارت کو پڑھنے کے بعد آپ کے خیال میں کیا کوہ پیمائی ایک فضول سرگرمی ہے یا نہیں؟ کوئی سی دو وجوہات بھی بیان کریں۔

[3]

[Total: 15]

Scanned by CamScanner

Passage B

درج ذیل عبارت کو پڑھئے پھر دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

بہت سے لوگ مارٹن کوپر کو نہیں جانتے۔ سارا دن اسمارٹ فون پر کالز کرنے، دوستوں کو پیغامات بھیجنے، رشتہ داروں کو واٹس اپ پر وڈیو شیئر کرنے اور سیلفیاں لینے کے دوران فرصت کا کوئی لمحہ میسر آئے تو سوچیں کہ ہم سارا دن جس موبائل فون کو لئے اِدھر اُدھر پھرتے ہیں، یہ کس کی ایجاد ہے؟ تو جناب فون کو یوں ہاتھ میں لے کر گھومنے کا خیال سب سے پہلے مارٹن کوپر کو ہی آیا تھا، پھر موٹرولا ٹیم کے ساتھ مل کر ۱۳ اپریل ۱۹۷۳ء کو پہلا موبائل فون بنایا۔ جس کا وزن ۲ کلو تھا۔ اس موبائل کی بیٹری صرف ۲۰ منٹ ٹاکنگ ٹائم تھی مگر اس فون کا وزن ہی اتنا زیادہ تھا کہ کوئی ۲۰ منٹ بھی اپنے کان سے لگا کر بات نہیں کر سکتا تھا۔

دنیا کا پہلا اسمارٹ فون ۱۶ اگست ۱۹۹۴ء کو معروف کمپنی آئی بی ایم نے متعارف کروایا، مارکیٹ میں دستیاب اپنی نوعیت کا یہ پہلا ٹچ اسکرین فون تھا۔ جسے انگلی کی مدد سے استعمال کیا جا سکتا تھا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے اسمارٹ فون میں ہونے والی اختراعات نے ٹیلی کمیونی کیشن انڈسٹری کا نقشہ ہی بدل دیا۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق دنیا بھر کے ۵ ارب افراد موبائل فون استعمال کر رہے ہیں۔

اس بات سے انکار نہیں کہ انٹرنیٹ اور موبائل فون نے انسانی زندگی میں سہولیات کے کئی دروازے کھولے ہیں، مگر دوسری طرف یہ سہولیات اپنے مضر اثرات کی بناء پر کرّہ ارض اور اس پر رہنے والوں کے لئے خطرات کا باعث بھی بنتی جا رہی ہیں۔ ان مضر اثرات کی لپیٹ میں آنے والے زیادہ تر ترقی پذیر ممالک ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کی ایک رپورٹ کے مطابق موبائل ریڈی ایشن سے سر درد، مسلسل تھکن، چکّر آنا، ڈیپریشن، نیند اچاٹ ہونا، کام میں توجہ کا فقدان، سماعت اور یادداشت میں کمی، نظامِ ہضم میں خرابی جیسے امراض پھیل رہے ہیں، لہٰذا لمبے وقت تک بات چیت کے لئے لینڈ لائن کا استعمال کریں، سگنل کم آنے پر موبائل استعمال نہ کریں، کیوں کہ اس دوران ریڈی ایشن زیادہ ہوتی ہے۔ موبائل کا استعمال کھڑکی یا دروازے کے پاس یا کھلی فضا میں کریں۔

Scanned by CamScanner

اب نیچے دیے گئے سوالوں کے جواب جہاں تک ممکن ہو اپنے الفاظ میں لکھیں۔

23۔ پہلا موبائل فون کس نے اور کب ایجاد کیا؟

[2]

24۔ کتنی دیر تک اس موبائل فون کو استعمال کیا جا سکتا تھا اور کیوں؟

[2]

25۔ لوگ موبائل فون کا استعمال کس طرح کرتے ہیں؟

[4]

26۔ پہلے اسمارٹ فون کی ایجاد کب ہوئی؟

[1]

27۔ موبائل ریڈی ایشن کس طرح نقصان پہنچاتی ہیں؟

[4]

28۔ موبائل ریڈی ایشن سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ کوئی دو باتیں لکھیے

[2]

[Total: 15]

Scanned by CamScanner